ISSN: 1991-7007

اورینٹل کالج میگزین

اکتوبر تا دسمبر ۲۰۱۷ء

مدیرِ اعلیٰ

پروفیسر ڈاکٹر محمد فخر الحق نوری

جلد: ۹۲
شمارہ: ۴

شمارہ مسلسل
۳۴۶

۲۰۱۷ء/۱۴۳۹ھ

پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج، لاہور ۔ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مندرجات

اداریہ	مدیر اعلیٰ	05
1- سر سید احمد خان کا سفرنامہ 'مسافرانِ لندن' استعماریت مخالفت بیانیہ	شفاعت یار خان/ عامرہ رضا	07
2- سر سید کے خطوط ان کی اصلاحی کاوشوں کا عکس جمیل	ندیم عباس اشرف	29
3- فنونِ لطیفہ اور اقبال کا تصور موسیقی و رقص	یاسمین	37
4- شان الحق حقی کی ادبی صحافت	عرفان شاہ	57
5- ڈاکٹر جمیل جالبی کی تنقید	سمیرا انجم	83
6- مدار الافاضل: اکبری عہد کا ایک اہم فارسی لغت	زاہدہ ناز	93
7- میرا جی کے افسانے: تحقیق و تجزیہ	سمیرا اعجاز	105
8- منو بھائی کی ڈراما نگاری: ایک مطالعہ	احمد بلال	117
9- ڈاکٹر درمش بلگر: ایک ترک اردو دان	عمران علی	131
10- مولانا عبدالحامد بدایونی: حیات و خدمات	عقیل احمد	143

اداریہ

اورینٹل کالج میگزین ۲۰۱۷ء کا آخری شمارہ (جلد ۹۲، شمارہ ۴، بابت اکتوبر تا دسمبر) پیشِ خدمت ہے۔ اس شمارے میں کل دس مقالات شامل ہیں۔ سالِ سرسید کی مناسبت سے شمارے کا آغاز سرسید احمد خان پر لکھے گئے دو مقالوں سے کیا گیا ہے۔ پہلا مقالہ شفاعت یار خان اور ڈاکٹر عامرہ رضا کی مشترکہ کاوش ہے۔ سرسید احمد خان کے بیٹے کو جب لندن میں تعلیم کی غرض سے وظیفہ ملا تو انھوں نے بھی لندن کا سفر اختیار کیا۔ ان کے سفر کا بنیادی مقصد ولیم میور کی شرانگیز کتاب ''لائف آف محمد'' کے رد میں اپنی کتاب ''خطباتِ احمدؐ'' کی تصنیف تھا۔ اس سفر کی روداد سرسید نے دورانِ سفر لکھنی شروع کی جو ''مسافرانِ لندن'' کے نام سے شائع ہوئی۔ اس سفرنامے میں سرسید نے جو اسلوب اختیار کیا اس سے نہ صرف ان کی حب الوطنی ظاہر ہوتی ہے بلکہ انگریزوں سے بیزاری بھی صاف عیاں ہے۔ مقالہ نگاران نے اس مضمون میں سرسید کے سفرنامے کو ردِ استعماریت کے تناظر میں دیکھا ہے۔ شمارے کا دوسرا مضمون بھی سرسید ہی کے حوالے سے ہے جس کا عنوان ''سرسید کے خطوط ان کی اصلاحی کاوشوں کا عکسِ جمیل'' ہے۔ اسے ڈاکٹر ندیم عباس اشرف نے لکھا ہے۔ شمارے کا تیسرا مقالہ فنونِ لطیفہ اور اقبال کے تصورِ موسیقی و رقص پر ہے۔ اسے ڈاکٹر یاسمین نے لکھا ہے۔ اس مضمون میں مسلم تہذیب میں فنونِ لطیفہ کی روایت کے پس منظر میں علامہ اقبال کے فنونِ لطیفہ بالخصوص موسیقی و رقص پر افکار زیرِ بحث آئے ہیں۔ شان الحق حقی اردو ادب بالخصوص لغت نگاری کا ایک معتبر حوالہ ہیں۔ ان کی ادبی شخصیت کے کئی پہلو ہیں جن میں سے ایک ان کی ادبی صحافت بھی ہے۔ ڈاکٹر عرفان شاہ نے حقی صاحب کی شخصیت کے اسی پہلو کو موضوعِ تحقیق بنایا ہے۔ ڈاکٹر جمیل جالبی تحقیق و تنقید میں امتزاج کے قائل تھے۔ حتیٰ کہ انھوں نے اس سلسلے میں ایک نئی اصطلاح ''تحقید'' بھی وضع کی تھی۔ ڈاکٹر سمیرا انجم نے ڈاکٹر جمیل جالبی کی تنقیدی خدمات کو محورِ تحقیق بنایا ہے۔

برصغیر پاک و ہند میں فارسی زبان و ادب کی روایت نہایت درخشاں رہی ہے۔ سرکاری و علمی زبان ہونے کی وجہ سے اس کی تعلیم و تعلم کی طرف رجحان ایک فطری بات تھی۔ تعلیم و تعلم میں کتبِ قواعد کے ساتھ لغات کو بھی بنیادی حیثیت حاصل ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ برصغیر میں فارسی لغت نویسی کی روایت خاصی

مضبوط رہی ہے۔انھی لغات میں سے ایک اکبری عہد کے عالم اللہ داد فیضی کا لغت مدار الافاضل ہے جسے اورینٹل کالج کے سابق پرنسپل جناب ڈاکٹر محمد باقر نے تدوین کر کے شائع کیا۔زاہدہ ناز کا مقالہ مدار الافاضل کا ایک تعارفی مطالعہ پیش کرتا ہے۔اگرچہ میراجی کی شہرت کا بنیادی حوالہ ان کی شاعری ہی ہے،تاہم انھوں نے چند افسانے بھی لکھے۔ یہ افسانے ان کے شعری میلانات کی نثری توسیع ہیں۔ڈاکٹر سمیرا اعجاز نے اپنے مقالے میں میراجی کے افسانوں کو موضوع بنایا ہے۔منو بھائی تین دہائیوں تک پاکستان ٹیلی ویژن کے لیے ڈرامے لکھتے رہے۔انھیں اپنے ڈراموں میں حقیقت کی پیش کش پر بے پناہ پذیرائی ملی۔ڈاکٹر احمد بلال نے منو بھائی کی ادبی خدمات بالخصوص ان کی ڈراما نگاری پر دادِ تحقیق دی ہے۔ڈاکٹر درمش بلگر کا تعلق برادر اسلامی ملک ترکی سے ہے۔ڈاکٹر بلگر غیر ملکی ہوتے ہوئے بھی اردو زبان و ادب میں اچھی خاصی دستگاہ رکھتے ہیں۔ جس کا ثبوت ان کے قلم سے نکلی کتابیں اور تراجم ہیں۔عمران علی نے اپنے مقالے میں ڈاکٹر درمش بلگر کی اردو ادب میں خدمات کا جائزہ لیا ہے۔

مجلّے کا آخری مضمون مولانا عبدالحامد بدایونی کی حیات و خدمات کے تعارفی مطالعے پر مبنی ہے جسے ڈاکٹر عقیل احمد نے لکھا ہے۔مولانا خداداد خطیبانہ اور تنظیمی صلاحیتوں سے بہرہ ور تھے۔مولانا کا شمار تحریک آزادی کے ان قافلہ سالاروں میں ہوتا ہے جنھیں قائداعظم کا اعتماد بھی حاصل تھا۔

ہم **اورینٹل کالج میگزین** کے اس تازہ شمارے کے مشمولات کا مختصر تعارف کرواتے ہوئے آپ کو دعوتِ مطالعہ دیتے ہیں۔

محمد فخر الحق نوری
(مدیرِ اعلیٰ)